معزول جج صاحبان کو بحال ہوئے تین دن ہی گزرے ہیں کہ نواز شریف صاحب پھر دھرنے اور احتجاج کی باتیں کررہے ہیں۔الطاف حسین

نواز شریف کوملک کی نازک صورتحال کا احساس کرتے ہوئے صبروتحمل سے کام لینا چاہیے

جب تک موروثی سیاست اور جاگیرداروں کے چند خاندانوں کے نسل درنسل اقتدار کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا پاکستان میں اقتدار کی جنگ جاری رہے گی

پنجاب کے لیڈران غلطیاں کرتے ہیں لیکن گالیاں پنجاب کے غریب مزدوروں، کسانوں اور مزارعوں کو سننا پڑتی ہیں

لندن میں ایم کیوایم کی سلور جوبلی کے اجتماع سے خطاب۔اجتماع میں برطانیہ کے مختلف شہروں کے علاوہ امریکہ، کینیڈا، بیلجیم، ناروے سے ایم کیوایم کے عہدیداروں اور کارکنوں سمیت سینکڑوں افراد کی شرکت

ایم کیوایم کی سلور جوبلی میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، قونصل جنرل حامد اصغر خان، وفاقی مشیر پیٹرولیم ڈاکٹر عاصم حسین، اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو کی خصوصی شرکت، الطاف حسین کو ایم کیوایم کی سلور جوبلی کی مبارکباد پیش کی

لندن۔۔۔21، مارچ 2009ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف نے وعدہ کیا تھا کہ اگر حکومت معزول ججوں کو بحال کردے تو وہ صدر آصف زرداری سے پانچ سال تک کچھ نہیں مانگیں گے اور پانچ سال تک ان کی حکومت کو چلنے دیں گے لیکن ابھی معزول جج صاحبان کو بحال ہوئے تین دن ہی گزرے ہیں کہ نواز شریف صاحب پھر دھرنے اور احتجاج کی باتیں کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب تک پاکستان سے موروثی سیاست اور جاگیرداروں کے چند خاندانوں کے نسل درنسل اقتدار کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا پاکستان کا حال یہی رہے گا اور یہاں اقتدار کی جنگ جاری رہے گی۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار جمعہ کی شب لندن کے مقامی ہال میں ایم کیوایم کی سلور جوبلی کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔سلور جوبلی کے اجتماع میں لندن، برمنگھم، مانچسٹر، شیفیلڈ اور برطانیہ کے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنوں سمیت سینکڑوں پاکستانیوں کے ساتھ ساتھ امریکہ، کینیڈا، بیلجیئم، ناروے سے بھی ایم کیوایم کے عہدیداران نے شرکت کی۔اجتماع میں برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، قونصل جنرل حامد اصغر خان، وفاقی مشیر پیٹرولیم ڈاکٹر عاصم حسین، اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو نے خصوصی طور پر شرکت کی اور جناب الطاف حسین کو ایم کیوایم کی سلور جوبلی کی مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کے اس اجتماع میں پاکستان سے آئے ہوئے اراکین رابطہ کمیٹی، ایم کیوایم کے وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز، اراکان قومی وصوبائی اسمبلی، سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال، ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد کنورنوید، ٹاؤن ناظمین، نائب ناظمین اور ایم کیوایم کے عہدیداروں کی بڑی تعداد بھی اجتماع میں شرکت کرنے والوں میں شامل تھی۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ خبروں میں آرہا ہے کہ ڈرون حملوں کا دائرہ بلوچستان اور دیگر علاقوں تک بڑھایا جائے گا لیکن اس پر کوئی جماعت نہیں بولتی، کسی کو ملک کو درپیش سنگین خطرات کی کوئی فکر نہیں بلکہ اسکے بجائے ان جماعتوں کی ساری توجہ سیاسی مفادات، اقتدار کے حصول اور ہارس ٹریڈنگ پر ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دوسال سے ججوں کی بحالی کی تحریک چل رہی تھی، صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے عوامی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام معزول ججوں کو بحال کردیا۔مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف نے وعدہ کیا تھا کہ اگر حکومت معزول ججوں کو بحال کردے تو وہ صدر آصف زرداری سے پانچ سال تک کچھ نہیں مانگیں گے اور پانچ سال تک ان کی حکومت کو چلنے دیں گے لیکن ابھی معزول جج صاحبان کو بحال ہوئے تین دن ہی گزرے ہیں کہ نواز شریف صاحب پھر دھرنے اور احتجاج کی باتیں کررہے ہیں اور یہ کہا جارہا ہے کہ وہ پنجاب کے گورنر ہاؤس کے باہر اس وقت تک دھرنا دیں گے جب تک پنجاب سے گورنر راج کا خاتمہ نہیں ہوجاتا۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف کو ملک کی نازک صورتحال کا احساس کرتے ہوئے صبروتحمل سے کام لینا چاہیے اور معاملات کے حل کیلئے احتجاج اور دھرنے کی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ جناب الطاف حسین نے سوال کیا کہ کیا انہوں نے گورنر راج کے خاتمہ کا مطالبہ نہیں کیا؟ کیا وزیراعظم نے یہ نہیں کہا کہ میرا بس چلے تو ایک دن بھی گورنر راج نہ رہنے دوں؟ انہوں نے نواز شریف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ سارے معاملات حل ہوجائیں گے، ابھی آپ کو وعدہ کئے ہوئے چندروز گزرے ہیں

اور آپ احتجاج کی بات کرنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے ذاتی اور سیاسی مفادات کیلئے دھرنے اور لانگ مارچ کرنے والوں نے غربت، مہنگائی اور عوام کو درپیش دیگر مسائل پر آج تک کوئی بھی لانگ مارچ نہیں کیا۔ ملک میں پانی کی کمی، بجلی کی لوڈ شیڈنگ، گیس کی کمی، غربت، مہنگائی اور آٹے کی قلت اور بہت سے مسائل ہیں لیکن اس پر کوئی بات نہیں کررہا ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ میرے ساتھ اتنے ارکان ہیں، اس کے ساتھ اتنے ارکان ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ پاکستان کے ساتھ کتنے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود ہی ایسے لوگوں کو ووٹ دیتے ہیں جبکہ ایم کیو ایم جیسی عوامی تحریک کو دہشت گرد، بھتہ خور اور نجانے کیا کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی کچھ سنتے سنتے 25 سال ہو گئے مگر ہم مایوس نہیں ہوئے، ہم نے قربانیاں دیں، ہزاروں ساتھی شہید ہو گئے، میرے بڑے بھائی اور بھتیجے کو شہید کر دیا گیا لیکن ہم نے اپنی راہ نہیں بدلی اور آج بھی ہم یہی کہتے ہیں کہ جب تک پاکستان سے موروثی سیاست اور جاگیرداروں کے چند خاندانوں کے نسل در نسل اقتدار کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا پاکستان کا حال یہی رہے گا اور یہاں اقتدار کی جنگ جاری رہے گی۔ پاکستان کو غریب ومتوسط طبقہ کے ایماندار لوگ ہی بچا سکتے ورنہ جاگیردار آدھا ملک پہلے ہی گنوا چکے ہیں اور یہ باقی ملک بھی توڑ دیں گے۔ انہوں نے ملک کے عوام خصوصاً نوجوانوں سے کہا کہ پاکستان کی بقاء وسلامتی داؤ پر لگی ہے لہٰذا عوام آگے آکر پاکستان کو بچائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا کہ ''پاکستان کو کچھ نہیں ہوگا، اسے اللہ بچائے گا'' اپنے آپ کو دھوکہ دینا ہے، اللہ تعالیٰ کو اگر ملک کو بچانا ہوتا تو 1971ء میں مشرقی پاکستان کو الگ ہونے سے بچا لیتا، اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو ہاتھ پاؤں اور عقل وشعور دیا ہے لہٰذا انسان کو خود ہی سب کچھ کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ''خدا اس قوم کی حالت نہیں بدلا کرتا جو قوم اپنی حالت بدلنا نہ چاہے''۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ الطاف حسین پر غداری کا بہتان لگایا جاتا ہے اسلئے کہ میرا قصور یہ ہے کہ میں نے فوجی عدالتوں سے جیلوں اور قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں لیکن اپنے اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا، میں معافی نامہ لکھ کر باہر نہیں آیا، میں نہ تو خود کبھی ایم این اے ایم پی بنا اور نہ ہی اپنے بھائی، بہنوں اور بھانجوں بھتیجوں کو اسمبلیوں کا الیکشن لڑایا۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نہ نواز شریف کے خلاف ہے اور نہ کسی اور کے خلاف ہے، وہ لوگ جو الطاف حسین کو گالیاں دیتے ہیں میں ان کی گالی کے جواب میں گالی نہیں دوں گا اور ان کیلئے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت اور عقل دے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک میں مثبت تبدیلی لانا چاہتی ہے اور پاکستان کو بچانے کیلئے پورے ملک سے غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت کو آگے لانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے لیڈران غلطیاں کرتے ہیں لیکن گالیاں پنجاب کے غریب مزدوروں، کسانوں اور مزارعوں کو سننا پڑتی ہیں جن کا کوئی قصور نہیں ہوتا۔ انہوں نے پنجاب کے غریب مزدوروں، کسانوں اور مزارعوں کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایم کیو ایم کے خلاف پروپیگنڈوں کا شکار نہ ہوں اور ایم کیو ایم کا ساتھ دیں، ہم ملک سے جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کریں گے، ملک کو بچائیں گے، صحیح جمہوریت قائم کریں گے اور ملک کو مضبوط کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے برطانیہ کے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات اور نوجوانوں سے کہا کہ آپ کے تعلیمی اداروں میں بعض لوگ آپ کو حقارت سے ''پاکی'' کہتے ہیں، اسلئے کہ پاکستان میں مذہبی انتہاپسندی اور دہشت گردی نے پاکستان کا امیج ہی ایسا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب برطانیہ کے لوگ انگریزی اخبارات اور رسائل میں یہ پڑھتے ہیں کہ القاعدہ اور طالبان نے پاکستان میں لڑکیوں کے اسکولوں کو آگ لگا دی ہے تو یہاں بہت سے لوگ سوال کرتے ہیں کہ وہ اسکول کیوں جلا رہے ہیں، کیا یہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ایسا کر رہے ہیں؟ تو میں سوال کرنے والوں کو جواب دیتا ہوں کہ اسکولوں کو آگ لگانا اسلامی تعلیمات نہیں بلکہ طالبان کا اپنا بنایا ہوا اسلام ہے، اسلام تو مردوں اور عورتوں کو تعلیم حاصل کرنے کا درس دیتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع میں موجود طلبہ وطالبات سے سوال کیا کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے اسکولوں اور کالجوں کو آگ لگا دی جائے؟ لڑکیوں کے تعلیم حاصل کرنے پر پابندی عائد کر دی جائے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ خواتین کے ملازمت کرنے پر پابندی لگا دی جائے اور انہیں گھروں تک محدود کر دیا جائے حتیٰ کہ انہیں سودا سلف لینے کیلئے بھی گھر سے نکلنے کی اجازت نہ ہو؟ اس پر تمام طلبہ وطالبات نے ایک آواز ہو کر جواب دیا ''نہیں''۔ جناب الطاف حسین نے پھر سوال کیا کہ کیا آپ طالبان کا اسلام چاہتے ہیں؟ تو طلبہ وطالبات نے جواب دیا ''نہیں''۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسلام نہیں بلکہ طالبانائزیشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ایم کیو ایم زندہ ہے وہ طالبانائزیشن کے خلاف سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑی رہے گی اور طالبانائزیشن نہیں ہونے دے گی۔ جناب الطاف حسین نے سلور جوبلی کے اجتماع کے انعقاد پر یوکے یونٹ کے کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور اجتماع میں شرکت پر تمام مہمانوں، صحافیوں اور فنکاروں کا شکریہ ادا کیا۔ اپنے خطاب کا اختتام انہوں نے ''پاکستان زندہ باد'' کے نعرے سے کیا۔

لندن میں ایم کیوایم کے سلور جوبلی یوم تاسیس کی تقریب منائی گئی

تقریب میں سیاسی ،سماجی اورسفارتی شخصیات ،ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ،منتخب نمائندگان ،مختلف مما لک سے ایم کیوایم کے ذمہ داران اورکارکنان نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی

سلور جوبلی اجتماع میں ورائٹی پروگرام ہواجس میں پاکستان کے مشہورومعروف فنکاروں نے اپنے فن کامظاہرہ کیا

لندن ۔۔۔21، مارچ 2009ء ۔۔۔ایم کیوایم برطانیہ کے زیراہتمام ایم کیوایم کا سلور جوبلی یوم تاسیس جمعہ کے روز لندن میں منایا گیا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے اہم خطاب کیا۔یوم تاسیس کی تقریب لندن کے علاقے ایجویئر میں واقع وی آئی پی لاؤنج میں منعقد ہوئی جس میں برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن ،قونصل جنرل حامد اصغر خان ،وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم وگیس ڈاکٹر عاصم حسین ،اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو، جناب الطاف حسین کی صاحبزادی افضاء الطاف ،بڑے بھائی اقبال حسین ،بڑی بہن محترمہ سائرہ بیگم ،بہنوئی محمد یونس ،رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ووفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار ،رابطہ کمیٹی پاکستان کے ارکان ،شعیب بخاری ،شکیل عمر ،وسیم آفتاب ،نیک محمد ،اشفاق منگی ،انیس قائم خانی ،رابطہ کمیٹی لندن کے ارکان طارق جاوید ،سلیم شہزاد ،طارق میر ،ایم انور ،آصف صدیقی ،مصطفیٰ عزیز آبادی ،محمد اشفاق ،جاوید کاظمی ،قاسم علی رضا ،حق پرست صوبائی وزراء ڈاکٹر محمد علی شاہ ،رضا ہارون ،ڈاکٹر صغیر احمد ،فیصل سبزواری ،عادل صدیقی ،زبیر احمد ،خالد بن ولایت ،وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر اظہار الحسن ،سینیٹر بابر خان غوری ،حسیب خان ،سابق سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی ،ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر ،شیخ صلاح الدین ،ڈاکٹر ایوب شیخ محمد صلاح الدین ،آصف حسنین ،سفیان یوسف ،خواجہ سہیل ،اراکین سندھ اسمبلی ،عبدالمعید ،وزیر اعلیٰ سندھ کے سابق مشیر نعمان سہگل ،سابق حق پرست ارکان سندھ اسمبلی یوسف منیر شیخ ،فرید احمد ،شبیر قائمی ،سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال ،ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد کنور نوید ،نائب ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد ظفر راجپوت ،گلشن اقبال ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم واسع جلیل ،جمشید ٹاؤن کے ناظم جاوید احمد ،سائٹ کے ناظم اظہار احمد خان ،یوسی ناظم الطاف ذکر ،ڈسٹرکٹ نواب شاہ کے تعلقہ ناظم عبدالرؤف ،ایم کیوایم پاکستان کے مختلف تنظیمی شعبہ جات کے انچارجز واراکین ،انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان ،ایم کیوایم برطانیہ ،امریکہ ،کینیڈا ،بیلجیئم اور ناروے یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان ،ایم کیوایم برمنگھم ،مانچسٹر اور شیفیلڈ کے ذمہ داران ،کارکنان ،انکے اہل خانہ ،ایم کیوایم برطانیہ شعبہ خواتین کی ارکان ،ایم کیوایم حیدرآباد کے زونل انچارج محمد شریف ،جوائنٹ انچارج صابر قریشی ،آل پاکستان بنگالیز ایکشن کمیٹی کے صدر شیخ محمد فیروز ،لندن کی مقامی کونسل کی رکن محترمہ ذکیہ زبیری اور برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی ۔تقریب سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین اور سندھ اسمبلی کے اسپیکر نثار کھوڑو نے خطاب کیا ۔سلور جوبلی تقریب کے موقع پر ورائٹی پروگرام ہوا جس میں پاکستان کے مشہورومعروف فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور حاضرین سے خوب دادوصول کی ۔ورائٹی پروگرام کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا اور پروگرام کے اختتام تک شرکاء کی دلچسپی برقرار رہی ۔

الطاف حسین نے چاروں صوبوں اور جئے پاکستان کے نعرے لگائے

آج پورا پاکستان اسٹیج پر موجود ہے ،نثار کھوڑو میری سندھ دھرتی کے بیٹے ہیں

اب تیل اور پیٹرول سستا ہوگا ،جلسہ گاہ کو ایم کیوایم کے پرچم ،بینروں اور سلور کلر کے غباروں سے سجایا گیا

لندن میں ایم کیوایم کے سلور جوبلی یوم تاسیس کی جھلکیاں

لندن ۔۔۔21، مارچ 2009ء ۔۔۔☆ ایم کیوایم کے سلور جوبلی یوم تاسیس کی پروقار تقریب لندن میں منعقد ہوئی ۔

☆ سلور جوبلی یوم تاسیس کی تقریب کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے ،جلسہ گاہ کو ایم کیوایم کے پرچم ،سلور کلر کے غباروں اور ایم کیوایم برطانیہ کے مختلف یونٹوں کی جانب سے لائے گئے بینروں سے سجایا گیا تھا ۔

☆ جلسہ گاہ میں اسٹیج کے عقب میں خوبصورت اسکرین بنائی گئی تھی ۔نیلے رنگ کی اسکرین پر سلور کلر سے Silver Jubilee Celebration of the MQM تحریر کیا گیا تھا

☆ تقریب میں ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔شرکاء کی بہت بڑی تعداد کے باعث جلسہ گاہ کی جگہ تنگ پڑ گئی جس کے باعث لوگوں کی بڑی تعداد نے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا خطاب سنا۔

☆ تقریب میں برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن ،قونصل جنرل حامد اصغر خان، وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم وگیس ڈاکٹر عاصم حسین ،اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو، جناب الطاف حسین کی صاحبزادی افضاء الطاف، بڑے بھائی اقبال حسین، بڑی بہن محترمہ سائرہ بیگم، بہنوئی محمد یونس نے خصوصی شرکت کی۔

☆ ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین اپنی صاحبزادی افضا الطاف اور بڑے بھائی اقبال حسین کے ہمراہ ہال میں تشریف لائے تو تقریب شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکراور زبردست تالیوں کی گونج میں ان کا والہانہ استقبال کیا۔اس موقع پر فنکاروں نے ایم کیوایم کا معروف ترانہ ’’ساتھی‘‘ گایا جبکہ ایم کیوایم کے کارکنان نے فلک شگاف نعرے لگائے۔

☆ جناب الطاف حسین نے اسٹیج پرآکر پرجوش کارکنان کے نعروں کا ہاتھ لہراکر جواب دیا اور مہمانوں کی آمد پر انکا شکریہ ادا کیا۔

☆ ایک موقع پر جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے تمام ارکان کو اسٹیج پر آنے کی دعوت دی جبکہ پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن ،قونصل جنرل حامد اصغر خان، وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم وگیس ڈاکٹر عاصم حسین ،اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو اوران کی اہلیہ کو بھی اسٹیج پر مدعو کیا۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پورا پاکستان اسٹیج پر موجود ہے۔بعدازاں انہوں نے اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر یکجہتی کا اظہار کیا۔

☆ اس موقع پر جناب الطاف حسین نعرہ پنجاب ،نعرہ سندھ ،نعرہ پختونخواہ ،نعرہ سندھ اور نعرہ پاکستان بلند کیا جس کا تمام شرکاء نے یک زبان ہوکر جواب دیا۔

☆ اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو سے مصافحہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ نثار کھوڑو صاحب سندھ دھرتی کے بیٹے ہیں جہاں میں بھی پیدا ہوا ہوں اوران کی تشریف آوری سے مجھے دلی خوشی ہوئی ہے۔

☆ وفاقی وزیر پیٹرول اور گیس ڈاکٹر عاصم حسین سے مصافحہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں پیٹرول مہنگا ہونے کے باوجود ڈاکٹر عاصم اس تقریب میں تشریف لائے ہیں۔انشاءاللہ تیل اور پیٹرول دونوں سستے ہوجائیں گے۔

☆ اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو نے جناب الطاف حسین کو ایم کیوایم کے یوم تاسیس کی مبارکباد دیتے ہوئے گلدستہ اور سندھ اسمبلی کا نشان پیش کیا۔

☆ ایک موقع پر جناب نثار کھوڑو نے جناب الطاف حسین کو 25 سال کا بھرپور نوجوان کہا تو جناب الطاف حسین نے برجستہ کہا کہ نثار صاحب نے بوڑھے کو جوان کہا ہے جس پر نثار کھوڑو نے کہا کہ میں نے اس لئے کہا ہے کہ آپ جواب میں مجھے جوان کہیں۔

☆ تقریب میں ورائٹی پروگرام بھی پیش کیا گیا جس میں ملک کے مشہور ومعروف گلوکاروں نجم شیراز، فاخر، رحیم شاہ، ارشد محمود، فریحہ ناز، خدیجہ، عاقب، سابق مشیر نعمان سہگل اور رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ عزیز آبادی نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور حاظرین سے خوب دادوصول کی۔

☆ تقریب میں مہمانوں کیلئے عشائیہ کا انتظام کیا گیا تھا اور مہمانوں کی تواضع پاکستانی پکوانوں سے کی گئی۔

☆ تقریب کے دوران جناب الطاف حسین شرکاء میں گھل مل گئے اورانہوں نے شرکاء کی نشستوں پر جاکران سے مصافحہ کیا۔

☆ ورائٹی پروگرام کے دوان ایم کیوایم کے بعض کارکنان اور منتخب نمائندوں نے گانوں کی دھن پر والہانہ رقص کیا۔

☆ ایک موقع پر گلوکار رحیم شاہ نے پشتو اور پنجابی زبان میں گانا سنانے کا کہا تو جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھی، بلوچی، پشتو، پنجابی، سرائیکی، کشمیری اور دیگر پاکستان کی زبانیں ہیں ان سب میں مٹھاس ہے۔

☆ ورائٹی پروگرام کی میزبانی کے فرائض معروف مزاحیہ فنکار عمر شریف نے ادا کئے اوراپنے منفرد انداز سے چٹکلے سنا کر تقریب کوزعفران زار بنادیا۔

☆ تقریب کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا اور جناب الطاف حسین تقریب کے اختتام تک موجود رہے

☆ معروف گلوکار نجم شیراز نے تقریب کے اختتام پر فیض احمد فیض کی مشہور نظم ''ہم دیکھیں گے'' سنائی جس پر جناب الطاف حسین اور تقریب کے تمام شرکاء جھوم گئے۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے اسٹیج پر آ کر نجم شیراز کو گلے لگایا اور خوب داد دی۔

مصطفیٰ کمال جیسے لوگ تمام شہروں میں ہوں تو پاکستان کی قسمت بدل جائے، الطاف حسین

سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین

لندن۔۔۔21، مارچ 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کو شاندار الفاظ میں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ لندن میں ایم کیو ایم کے سلور جوبلی یوم تاسیس کی تقریب کے موقع پر جناب الطاف حسین نے سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال کو اسٹیج پر بلا کر انہیں گلے لگاتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دن رات محنت کر کے کراچی اور شہریوں کی عملی خدمت کی ہے جس کی بناء پر انہیں دنیا کے تین بہترین میئرز میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصطفیٰ کمال عزم و حوصلے اور بے لوثی کے ساتھ عوام کی خدمت کر رہے ہیں اور ایسے لوگ پاکستان کے تمام شہروں میں ہوں تو پاکستان کی قسمت بدل جائے۔ جس پر تقریب کے تمام شرکاء نے زبردست تالیاں بجائیں اور خیر مقدمی نعرے لگا کر سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے سید مصطفیٰ کمال کو دعائیں دیتے ہوئے کہا کہ اسی طرح عزم اور حوصلے کے ساتھ عوام کی خدمت کرتے رہو۔

الطاف حسین جیسے لیڈروں نے ہمیں جینا سکھایا ہے، نثار کھوڑو

لندن۔۔۔21، مارچ 2009ء۔۔۔پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے سندھ اسمبلی کے اسپیکر نثار احمد کھوڑو نے کہا ہے کہ الطاف حسین جیسے لیڈروں نے ہمیں جینا سکھایا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کی شب لندن میں ایم کیو ایم کے سلور جوبلی یوم تاسیس کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے جناب الطاف حسین کو ایم کیو ایم کے 25 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کی جدوجہد کو 25 سال ہوگئے اور کل میں نے اخبار میں ایک تصویر دیکھی کہ ایک دبلا پتلا سا نوجوان بالکل اسی طرح اپنی تحریک کو آگے بڑھاتا ہے اور لوگوں کو حوصلہ دیتا ہے جس طرح ذوالفقار علی بھٹو شہید اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے حوصلہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس جدوجہد میں کئی ساتھی شہید ہوئے اور مصائب ومشکلات کے انگنت مراحل آئے لیکن اس کے باوجود الطاف بھائی کی جدوجہد جاری رہی اور یہ عزم بالکل ویسا ہی ہے جیسا بھٹو شہید کا تھا۔ انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی جیسے لیڈروں نے ہمیں نہ صرف جینا سکھایا ہے بلکہ مرنا بھی سکھا دیا ہے اور میں الطاف بھائی کو ان کی جدوجہد کی سلور جوبلی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆